آبپاش علاقوں میں گندم کی کاشت

زرعی فیچر سروس، نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

گندم کا شمار پاکستان کی اہم غذائی فصلات میں ہوتا ہے۔آبادی میں روز افزوں بڑھوتری کے باعث گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ وقت کی ضرورت ہے۔ موجودہ سال صوبہ پنجاب میں گندم کی بوائی کے لئے 1 کروڑ 65 لاکھ ایکڑ کا ہدف مقرر کیا گیا ہے جس سے 2 کروڑ 25 لاکھ میٹرک ٹن پیداوار کا حصول متوقع ہے۔صوبہ پنجاب کے آبپاش علاقوں میں رواں ماہ سے گندم کی کاشت کا آغاز ہو چکا ہے۔آبپاش علاقوں کے کاشتکار گندم کی کاشت ترجیحاً 20 نومبر تک مکمل کر لیں اور زیادہ پیداوار کے لئے محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام کا تصدیق شدہ بیج استعمال کریں۔آبپاش علاقوں کے کاشتکار گندم کی زیادہ پیداوار کے لئے گندم کی محکمہ زراعت پنجاب کی ترجیحاً منظور شدہ اقسام اکبر 19، فلک 24، سویرا 24، عروج 22، اجالا 2016، جوہر 2016، انان 2017 فخر بھکر 17، بھکر سٹار 19، غازی 19، نشان 21 اور دلکش 20 کاشت کریں۔کاشتکار بوائی کے لیے شرح بیج 40 تا 45 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں اور بیج کے اُگاؤ کی شرح 85 فیصد سے ہرگز کم نہیں ہونی چاہیے۔کاشتکار کھڑی کپاس میں گندم کی کاشت کرنے کیلئے 55 سے 60 کلوگرام فی ایکڑ بیج استعمال کریں اور بیج کے اُگاؤ کی شرح 85 فیصد سے ہرگز کم نہیں ہونی چاہیے۔گندم کی مختلف بیماریوں میں کانگیاری، کرنال بنٹ، گندم کی بلاسٹ اور اکھیڑا وغیرہ زیادہ نقصان دہ ہیں جو کہ پیداوار میں نقصان کا باعث بنتی ہیں ان بیماریوں سے بچاؤ کے لئے بیج کو بوائی سے پہلے تھائیوفنیٹ میتھائل بحساب دو تا اڑھائی گرام فی کلوگرام بیج یا امیڈاکلوپرڈ + ٹیبوکونازول بحساب 4 ملی لٹر فی کلوگرام بیج لگائیں۔بہتر ہے کہ بیج کو زہر لگانے کے لئے گھومنے والا ڈرم استعمال کیا جائے اگر یہ میسر نہ ہو تو پلاسٹک کی ایک بوری میں وزن شدہ بیج اور سفارش کردہ زہر ڈال کر بوری کا منہ باندھ کر اور دونوں طرف سے پکڑ کر اچھی طرح ہلائیں تاکہ بیج کے ہر دانے کو زہر لگ جائے خیال رہے کہ بوری کو تقریباً آدھا بھرا جائے۔گندم کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے کھیت کا تیار اور ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔وریال کھیتوں میں دو یا تین دفعہ ہل چلائیں اور جہاں کہیں زمین کو ہموار کرنا ضروری ہو کراہ یا لیزر لیولر سے زمین کو ہموار کریں۔راؤنی سے پہلے کھیتوں کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کریں تاکہ کم پانی سے زیادہ رقبے پر راؤنی ہو سکے۔جب بوائی کا وقت نزدیک آئے تو سورج نکلنے سے پہلے ہل چلائیں اور سہاگہ دیں۔یہ عمل 2 یا 3 بار دوہرانے سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں گی اور زمین کی نیچے کی نمی اوپر آجائے گی جو گندم کے اچھے اگاؤ کی ضامن ہوگی۔راؤنی کے بعد وتر آنے پر زمین کو 2 یا 3 دن کے لئے کراہ یا سہاگہ چلا کر دبا دیں اس سے ڈھیلے وغیرہ نہیں بنتے اسے رمبڑ کہتے ہیں رمبڑ کے بعد دوہرا ہل چلا کر سہاگہ دیں اور 8 سے 10 دن تک زمین کو یونہی رہنے دیں تاکہ جڑی بوٹیوں کے بیج اگ آئیں اور بعد ازاں بوائی کے لئے ہل چلا کر ان کو ختم کر دیں۔کپاس کی چھڑیاں اور مکئی کے ٹانڈے کاٹنے کے 15 سے 20 دن قبل کھیت کو پانی دیں تاکہ چھڑیاں کاٹتے وقت زمین وتر حالت میں ہو اور کم سے کم وقت میں تیار کر کے گندم کاشت کی جا سکے۔چھڑیاں کاٹنے کے فوراً بعد 2 مرتبہ ہل اور ایک مرتبہ روٹاویٹر چلائیں۔اگر روٹاویٹر میسر نہ ہو تو بھاری سہاگہ دیں۔خشک طریقہ: سابقہ فصل کی برداشت کے بعد دو مرتبہ عام ہل اور ایک مرتبہ روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو چلائیں۔بوائی بذریعہ ڈرل کریں اور کھیت کو پانی لگا دیں خیال رہے کہ ڈرل کردہ بیج کی گہرائی ایک انچ سے زیادہ نہ ہو۔گپ چھٹ کا طریقہ: پچھلی فصل کی برداشت کے بعد 2 مرتبہ عام ہل چلائیں اور بھاری سہاگہ دیں بعد ازاں کھیت کو پانی لگا دیں اور پھر 4 سے 6 گھنٹے تک بھگوئے ہوئے بیج کا چھٹہ دیں۔یہ طریقہ کاشت کلراٹھی زمینوں کے لئے بہت موزوں ہے جبکہ سخت زمینوں میں اس طریقہ سے گندم کاشت کرنے کیلئے بیج کو بھگونا ضروری نہیں ہے۔دھان کی فصل کو برداشت سے 15 روز قبل پانی دینا بند کر دیں تاکہ فصل برداشت ہونے تک زمین وتر حالت میں آجائے اور بغیر انتظار کئے گندم کاشت ہو سکے۔برداشت

کے فوراً بعد ایک مرتبہ روٹاویٹر یا 2 دفعہ ڈسک ہیرو چلائیں اس کے بعد ہل اور سہاگہ چلائیں اور بذریعہ ڈرل گندم کاشت کریں۔ گندم کی فصل کو آبپاشی کا تعین کرتے وقت سابقہ فصل کو مدنظر رکھیں۔ کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ گندم کو پہلا پانی شگوفے نکلتے وقت یعنی بوائی کے 20 تا 25 دن بعد (اوپر کی جڑیں نکلتے وقت) ، دوسرا پانی بوائی کے 80 تا 90 دن بعد (گوبھ کے وقت) اور تیسرا پانی دانہ بننے کی ابتدا یعنی بوائی کے 125 تا 130 دن بعد (دودھیا حالت) میں لگائیں۔ دھان کے بعد کاشتہ گندم کو پہلا پانی بوائی کے 35 تا 45 دن بعد لگائیں کیونکہ دھان کے وڈھ میں وتر زیادہ ہوتا ہے اس لئے پہلا پانی قدرے تاخیر سے لگایا جائے تاکہ زمین نرم رہے، پودے کی جڑوں کو ہوا کی مناسب فراہمی جاری رہے اور پودا زیادہ جڑیں اور شگوفے بنا سکے۔ دوسرا پانی بوائی کے 80 تا 90 دن بعد (گوبھ کے وقت) اور تیسرا پانی دانہ بننے کی ابتدا یعنی بوائی کے 125 تا 130 دن بعد (دودھیا حالت) میں لگائیں۔ پچھیتی کاشتہ فصل کو پہلا پانی شاخیں نکلتے وقت یعنی بوائی کے 25 تا 30 دن بعد اور دوسرا پانی گوبھ کے وقت یعنی بوائی کے 70 تا 80 دن بعد لگائیں۔

☆☆☆☆